



SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
For immediate Release
July 21, 2016

Senate approves SECP (Amendment) Bill, 2016

ISLAMABAD, July 21: The Senate has approved the Securities and Exchange Commission of Pakistan (Amendment) Bill, 2016, already approved by the National Assembly with further Amendments earlier in May. The Bill will facilitate better superintendence and control over capital and financial services market, corporate sector and insurance industry bringing the SECP on a par with its international counterparts in the capital markets of the world.

The new law is aimed to cover all the deficiencies and shortcomings in the existing law. The SECP succeeded the Corporate Law Authority (CLA) in 1999 as a unified regulator of the capital markets and for superintendence and control of corporate entities. However, its mandate has continued to be enhanced through various amendments, such as floatation, management and regulation of modarabas (1999), insurance sector (2000), non-banking financial companies sector (2002), commodity futures market (2003), real estate investment trusts (2008), etc.

The law will meet the local and international requirements for the corporate sector regulator, including the requirements of the International Organization of Securities Commissions (IOSCO). Major deficiencies of the current law, i.e., SECP Act, 1997, include limited financial/administrative independence of the SECP, lack of provisions on Acting Chairman, power to constitute committees, task forces, etc. and increase in the membership of the SECP Policy Board. Besides, the SECP has ineffective enforcement powers to call for information, lack of process for prosecution of cases, recovery of penalty, delay in decision of court cases, ex parte stays and inadequate investigation powers.

With amendments to the SECP Act, 1997, the law will, *inter alia*, entail provision for the appointment of Acting Chairman along with provisions stipulating the time frame i.e. 120 days from the date the post falls vacant, for the appointment of the Chairman of SECP and private sector member of SECP Policy Board.

The Bill also aims to widen the scope of powers and functions of the SECP pertaining to, *inter-alia*, regulations and facilitating growth of Shariah-compliant financial products, healthy growth of the corporate sector and to promote good governance; to create awareness amongst investors and to provide protection to investors; ensuring development of sound regulatory framework to counter illegal and unfair practices in financial services market; to control and minimize market abuse, misconduct and financial crimes in financial services market and other sectors regulated by SECP etc.

Additionally, in order to introduce transparency, provisions regarding disclosure of information in public interest along with statutory powers to assess potential and emerging systemic risks in the capital market are also introduced in the Bill. It also provides the framework for the establishment of independent Audit Oversight Board to ensure quality of audit of public interest companies and an effective mechanism and self-regulatory organizations (SRO) to ensure compliance with regulatory regime of the regulated sectors.

The Bill aims at providing detailed provisions regarding prosecution of offences by the SECP while powers pertaining to investigation, enforcement and call for information have been enhanced. The promulgation of the new law will also enable SECP to seek international cooperation and extend assistance to a foreign regulatory authority in investigation and inquiries as the current law has no statutory provision to that extent. The Bill will become an Act after receiving the President's assent.

سینیٹ نے ایس ای سی پی (ترامیمی) بل ۲۰۱۶ کی منظوری دے دی

اسلام آباد ۲۱ جولائی: سینیٹ نے سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ترامیمی) بل ۲۰۱۶ کی منظوری دے دی۔ یہ بل پہلے ہی قومی اسمبلی نے ۱۰ مئی ۲۰۱۶ کو مزید ترامیم کے ساتھ منظور کر لیا تھا۔ یہ بل کیپٹل اور مالیاتی خدمات کی مارکیٹ، کارپوریٹ سیکٹر اور بیمہ انڈسٹری کی بہتر نگرانی اور کنٹرول میں آسانی پیدا کرے گا جس کے باعث ایس ای سی پی دنیا بھر کی کیپٹل مارکیٹس میں اس کا درجہ دیگر بین الاقوامی انضباطی اداروں کے برابر ہو جائے گا۔ اس نئے قانون کا مقصد موجودہ قانون کی تمام خامیوں اور سقموں کو دور کرنا ہے۔ ۱۹۹۹ میں کارپوریٹ لاء اتھارٹی (سی ایل اے) نے ایس ای سی پی کی شکل اختیار کی۔ یہ کارپوریٹ اداروں کی نگرانی اور کنٹرول کے لئے کیپٹل مارکیٹ کا واحد انضباطی ادارہ ہے۔

تاہم اس کے مینڈیٹ میں مختلف ترامیم کے ذریعے مزید وسعت آئی جیسے فلوٹیشن، مینجمنٹ اینڈ ریگولیشن آف مضاربہ ۱۹۹۹، بیمہ سیکٹر ۲۰۰۰، نان بینکنگ فنانشل کمپنیز سیکٹر ۲۰۰۲، کماڈیٹی فیوچرز مارکیٹ ۲۰۰۳، رئیل اسٹیٹ اینویسٹمنٹ ٹرسٹ ۲۰۰۸، وغیرہ

یہ کارپوریٹ سیکٹر کے ضابطہ ساز کے طور پر ملکی اور غیر ملکی مطلوبات کو پورا کرے گا جس میں انٹرنیشنل آرگنائزیشن آف سکیورٹیز کمیشنز (آئیوسکو) کے مطلوبات شامل ہیں۔ موجودہ قانون، ایس ای سی پی ایکٹ ۱۹۹۷، کی بڑی خامیوں میں ایس ای سی پی کی محدود مالیاتی /انتظامی آزادی، قائم مقام چیئرمین کے بارے میں احکامات کا فقدان، کمیٹیاں اور ٹاسک فورسز وغیرہ بنانے کے اختیارات اور ایس ای سی پی کے پالیسی بورڈ کی ارکان کی تعداد میں اضافہ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ایس ای سی پی کے نفاذ کے حوالے سے اختیارات غیر مؤثر تھے جیسے معلومات طلب کرنا، مقدمات میں قانونی چارہ جوئی کا فقدان، جرمانے کی وصولی، عدالتی فیصلوں میں تاخیر، یک طرفہ سٹے آرڈرز اور غیر موزوں تحقیقاتی اختیارات۔ ایس ای سی پی ایکٹ ۱۹۹۷ میں ترامیم کے بعد قانون میں، من جملہ دیگر اشیا کے، قائم مقام چیئرمین کے تقرر کی صراحت بھی کی گئی ہے۔

شرعی اصولوں سے ہم آہنگ مالیاتی مصنوعات کی نمو میں بہتری لانے اور انضباط نیز کاروباری شعبے کی ترویج اور گورننس میں بہتری لانے کے لئے ایس ای سی پی کے اختیارات اور کار ہائے منصبی کے دائرہ کار کو وسعت دی گئی ہے۔ ساتھ ہی ساتھ سرمایہ کاروں کی آگہی اور تحفظ، مضبوط تر انضباطی فریم ورک، شعبہ مالیات میں غیر قانونی اور غیر منصفانہ طرز عمل، ناجائز استعمال، مالی جرائم اور مس کنڈکٹ کے تدارک کے لئے احکامات وضع کئے گئے ہیں۔ یہ بل ایک غیر جانبدار آڈٹ اوور سائٹ بورڈ کے قیام کے لئے فریم

ورک فراہم کرتا ہے تاکہ پبلک انٹرسٹ کمپنیوں میں آڈٹ کے اعلیٰ معیار کو یقینی بنایا جا سکے۔ مزید یہ کہ اس بل کا مقصد ایس ای سی پی کی جانب سے جرائم کے حوالے سے تفصیلی احکامات فراہم کرنا ہے جبکہ تفتیش سے متعلق اختیارات، نفاذ اور معلومات کے مطالبے کو مزید بڑھایا جا رہا ہے۔ نئے قانون کا نفاذ ایس ای سی پی کو بین الاقوامی تعاون حاصل کرنے میں مدد دے گا اور غیر ملکی انضباطی اتھارٹی سے تفتیش اور معلومات کے حصول میں بھی مدد فراہم کی جائے گی۔ موجودہ قانون میں اس وسعت کا کوئی دستوری احکام موجود نہ تھا۔ یہ بل جناب صدر پاکستان کی رضامندی کے بعد ایکٹ بن جائے گا۔